نویں دعا

طلب مغفرت کے سلسلہ میں دعا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ صَیِّرْنَا اِلٰی مَحْبُوْبِکَ مِنَ التَّوْبَۃِ وَ اَزِلْنَا عَنْ مَکْرُوْھِکَ مِنَ الْاِصْرَارِ اَللّٰھُمَّ وَ مَتٰی وَقَفْنَا بَیْنَ نَقْصَیْنِ
فِیْ دِیْنٍ اَوْ دُنْیَا فَاَوْقِعِ النَّقْصَ بِاَسْرَعِھِمَا فَنَآءً وَاجْعَلِ التَّوْبَۃَ فِیْ اَطْوَلِھِمَا بَقَآءً وَ اِذَا ھَمَمْنَا بِھَمَّیْنِ یُرْضِیْکَ اَحَدُھُمَا عَنَّا وَ
یُسْخِطُکَ الْاٰخَرُ عَلَیْنَا فَمِلْ بِنَا اِلٰی مَا یُرْضِیْکَ عَنَّا وَ اَوْھِنْ قُوَّتَنَا عَمَّا یُسْخِطُکَ عَلَیْنَا وَ لَا تُخَلِّ فِیْ ذٰلِکَ بَیْنَ نُفُوْسِنَا
وَاخْتِیَارِھَا فَاِنَّھَا مُخْتَارَۃٌ لِلْبَاطِلِ اِلَّا مَا وَفَّقْتَ اَمَّارَۃٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمْتَ اَللّٰھُمَّ وَ اِنَّکَ مِنَ الضُّعْفِ خَلَقْتَنَا وَ عَلَی الْوَھْنِ بَنَیْتَنَا وَ
مِنْ مَّآءٍ مَّھِیْنٍ ابْتَدَاْتَنَا فَلَا حَوْلَ لَنَا اِلَّا بِقُوَّتِکَ وَ لَا قُوَّۃَ لَنَا اِلَّا بِعَوْنِکَ فَاَیِّدْنَا بِتَوْفِیْقِکَ وَ سَدِّدْنَا بِتَسْدِیْدِکَ وَ اَعْمِ اَبْصَارَ قُلُوْبِنَا
عَمَّا خَالَفَ مَحَبَّتَکَ وَ لَا تَجْعَلْ لِشَیْءٍ مِّنْ جَوَارِحِنَا نُفُوْذًا فِیْ مَعْصِیَتِکَ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَاجْعَلْ ھَمَسَاتِ قُلُوْبِنَا وَ
حَرَکَاتِ اَعْضَائِنَا وَ لَمَحَاتِ اَعْیُنِنَا وَ لَھَجَاتِ اَلْسِنَتِنَا فِیْ مُوْجِبَاتِ ثَوَابِکَ حَتّٰی لَا تَفُوْتَنَا حَسَنَۃٌ نَسْتَحِقُّ بِھَا جَزَآئَکَ وَ لَا تَبْقٰی
لَنَا سَیِّئَۃٌ نَسْتَوْجِبُ بِھَا عِقَابَکَ.

۱۔اے اللہ ! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہماری توجہ اس توبہ کی طرف مبذول کر دے جو تجھے پسند ہے اور گناہ کے اصرار سے ہمیں دور رکھ جو تجھے ناپسند ہے ۔

۲۔بارالہا! جب ہمارا مؤقف کچھ ایسا ہو کہ (ہماری کسی کوتاہی کے باعث) دین کا زیاں ہوتا ہو یا دنیا کا تو نقصان (دنیا میں) قرار دے جو جلد فنا پذیر ہے اور عفو و درگزر کو (دین کے معاملہ) میں قرار دے جو باقی و برقرار رہنے والا ہے اور جب ہم ایسے دو کاموں کا ارادہ کریں کہ ان میں سے ایک تیری خوشنودی کا اور دوسرا تیری ناراضی کا باعث ہو تو ہمیں اس کام کی طرف مائل کرنا جو تجھے خوش کرنے والا ہو اور اس کام سے ہمیں بے دست و پا کر دینا جو تجھے ناراض کرنے والا ہو اور اس مرحلہ پر ہمیں اختیار دے کر آزاد نہ چھوڑ دے، کیونکہ نفس تو باطل ہی کو اختیار کرنے والا ہے، مگر جہاں تیری توفیق شامل حال ہو اور برائی کا حکم دینے والا ہے، مگر جہاں تیرا رحم کارفرما ہو۔

۳۔ بارالہا ! تو نے ہمیں کمزور اور سست بنیاد پیدا کیا ہے اور پانی کے ایک حقیر قطرہ (نطفہ) سے خلق فرمایا ہے۔ اگر ہمیں کچھ قوت و تصرف حاصل ہے تو تیری قوت کی بدولت اور اختیار ہے تو تیری مدد کے سہارے سے، لہٰذا اپنی توفیق سے ہماری دستگیری فرما اور اپنی رہنمائی سے استحکام و قوت بخش اور ہمارے دیدۂ دل کو ان باتوں سے جو تیری محبت کے خلاف ہیں نابینا کر دے اور ہمارے اعضاء کے کسی حصہ میں معصیت کے سرایت کرنے کی گنجائش پیدا نہ کر۔

۴۔ بارالہا! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہمارے دل کے خیالوں، اعضاء کی جنبشوں، آنکھ کے اشاروں اور زبان کے کلموں کو ان چیزوں میں صرف کرنے کی توفیق دے جو تیرے ثواب کا باعث ہوں، یہاں تک کہ ہم سے کوئی ایسی نیکی چھوٹنے نہ پائے، جس سے ہم تیرے اجر و ثواب کے مستحق قرار پائیں اور نہ ہم میں کوئی برائی رہ جائے جس سے تیرے عذاب کے سزاوار ٹھہریں ۔

urdu.duas.org